نیکیوں کا موسم

حافظ محمد طاہر

1. سیدنا ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلشِّتَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ قَصُرَ نَهَارُهُ فَصَامَهُ وطَالَ لَيْلُهُ فَقَامَهُ.

"موسم سرما مومن کے لیے بہار ہے، اس کا دن چھوٹا ہو جاتا ہے لہذا وہ روزہ رکھتا ہے اور اس کی رات لمبی ہو جاتی ہے تو وہ قیام کرتا ہے۔"

(فضل قیام اللیل و التہجد للآجری : 13 وسندہ حسن، مسند احمد : 11716)

2. عامر بن مسعود جمحی تابعی بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

الغَنِيمَةُ البَارِدَةُ الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ.

"موسم سرما کا روزہ ٹھنڈی غنیمت ہے۔"

(سنن الترمذی : 797، مسند احمد : 18959 سندہ ضعیف والحدیث صحیح)

3. سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا:

أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى الْغَنِيمَةِ الْبَارِدَةِ.

"کیا میں تمہیں ٹھنڈی غنیمت کے بارے نہ بتاؤں؟"

ہم نے کہا : اے ابوہریرہ وہ کیا ہے؟

فرمایا:

الصَّوْمُ فِي الشِّتَاءِ.

"سردی کے موسم میں روزہ رکھنا۔"

(السنن الکبری للبیہقی : 489/4 ح: 8454وسندہ صحیح، الزہد لاحمد : 986، حلیۃ الاولیاء : 381/1)

4. ابو عثمان النہدی عبد الرحمن بن مل رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں سیدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا :

اَلشِّتَاءُ غَنِیْمَةُ الْعَابِدِیْنَ.

"موسم سرما عبادت گزاروں کے لیے غنیمت ہے۔"

(حلیۃ الاولیاء : 51/1 وسندہ صحیح ، مصنف ابن ابی شیبہ : 97/7 وسندہ صحیح)

5. عبید بن عمیر تابعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں :

كَانَ يُقَالُ إِذَا جَاءَ الشِّتَاءُ: يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ طَالَ اللَّيْلُ لِصَلَاتِكُمْ، وَقَصُرَ النَّهَارُ لِصِيَامِكُمْ، فَاغْتَنِمُوا.

"(صحابہ کرام کے دور میں) جب سردی کا موسم آتا تو کہا جاتا: اے مسلمانو! رات تمہاری نمازِ تہجد کے لیے لمبی ہو گئی ہے اور دن تمہارے نفلی روزوں کے لیے چھوٹا ہوگیا ہے لہذا اس سے فائدہ اٹھاؤ۔"

(مصنف ابن ابی شیبہ: 163/7 ح: 34991 وسندہ صحیح، حلیۃ الالیاء: 267/3)

ختم شد